مالی سال 2026-2027 کا مرکزی بجٹ: کیمیائی پارکس

ہندوستان کی کیمیائی مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانا

کلیدی نکات

- مرکزی بجٹ 27-2026 میں چیلنج پر مبنی روٹ کے ذریعے تین مخصوص کیمیائی پارک قائم کرنے میں ریاستوں کی مدد کے لیے ایک نئی اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے۔
- پارکس، مشترکہ بنیادی ڈھانچے اور معیاری ماحولیاتی تعمیل کی سہولیات کے ساتھ کلسٹر پر مبنی، پلگ اینڈ پلے (بغیر سیٹنگ کے چلنے والا نظام) ماڈل پر عمل کریں گے۔
- ان کیمیائی پارکوں کے قیام کے لیے مالی سال 27-2026 کے بجٹ تخمینے میں 600 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- اس پہل کا مقصد گھریلو کیمیائی مینوفیکچرنگ کو مضبوط کرنا، درآمدات پر انحصار کم کرنا اور عالمی مسابقت کو بڑھانا ہے۔
- کاربن کیپچر، یوٹیلائزیشن اور اسٹوریج (سی سی یو ایس) کی ترقی اور تعیناتی میں مدد کے لیے 20,000 کروڑ روپے مختص کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔

تعارف

ہندوستان دنیا کا چھٹا سب سے بڑا کیمیائی پیدا کرنے والا ملک ہے۔ یہ عالمی کیمیائی ویلیو چین میں، خاص طور پر اعلیٰ قدر اور خصوصی شعبوں میں اپنی موجودگی کو مزید مستحکم کرنے کی نمایاں صلاحیت رکھتا ہے۔ کیمیائی شعبہ صنعتی ترقی اور برآمدات کا ایک کلیدی محرک ہے، جسے گجرات، اڈیشہ، آندھرا پردیش اور تمل ناڈو میں قائم کردہ مراکز اور کلسٹروں کی حمایت حاصل ہے جنہوں نے سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے اور خاطر خواہ روزگار پیدا کیا ہے۔ اس کی بنیاد پر، بنیادی ڈھانچے کے انضمام، انضباطی عمل کو آسان کرنے اور ماحولیاتی تعمیل کے فریم ورک کو مضبوط بنا کر مسابقت کو بڑھانے کے مواقع بڑھ رہے ہیں۔

اس تناظر میں، مرکزی بجٹ 27-2026 میں مخصوص کیمیائی پارکس کے قیام کے لئے حکومت کی تجویز ایک مستقبل پر مبنی، بنیادی ڈھانچے پر مبنی اور رسد میں اضافے کی پہل کی نمائندگی کرتی ہے، جس کے لئے مالی سال 27-2026 کے بجٹ میں 600 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ مربوط، پلگ اینڈ پلے (بغیر سیٹنگ کے چلنے والا نظام) سہولیات اور مربوط حکمرانی کی پیشکش سے، ان پارکوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ پروجیکٹ کی ٹائم لائنز اور اخراجات کو کم کریں گے، کلسٹر پر مبنی ہم آہنگی کو فروغ دیں گے اور عالمی سطح پر مسابقتی کیمیائی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام بنائیں گے جو پائیدار اور جامع ترقی کی حمایت کرتے ہیں۔

مرکزی بجٹ 27-2026: گھریلو کیمیائی مینوفیکچرنگ کو فروغ

مرکزی بجٹ 27-2026 میں چیلنج پر مبنی انتخابی طریقہ کار کے ذریعے تین مخصوص کیمیائی پارک قائم کرنے میں ریاستوں کی مدد کے لیے ایک نئی اسکیم متعارف کرائی گئی ہے، جس کے لیے مالی سال 27-2026 کے بجٹ میں 600 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ان پارکوں کا تصور کلسٹر پر مبنی، پلگ اینڈ پلے (بغیر سیٹنگ کے چلنے والا نظام) مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کے طور پر کیا گیا ہے، جسے مشترکہ بنیادی ڈھانچے اور مشترکہ سہولیات کی مدد حاصل ہے۔ یہ پہل کیمیائی پارک کے بنیادی ڈھانچے کے لیے وقف بجٹ امداد کی پہلی مثال ہے۔ اس کا مقصد گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنا، سپلائی چین کے انضمام کو بڑھانا اور کیمیائی شعبے میں درآمدی انحصار کو کم کرنا ہے۔

کیمیائی صنعت: ایک نظر میں

ہندوستان کی کیمیائی صنعت مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کا سنگ بنیاد ہے، جو زراعت، دواسازی، ٹیکسٹائل، آٹوموبائل اور تعمیر جیسے اہم شعبوں کو اہم ان پٹ فراہم کرتی ہے، جبکہ قومی جی ڈی پی میں تقریباً 7 فیصد کا تعاون ہے۔ عالمی سطح پر چھٹے سب سے بڑے کیمیائی پروڈیوسر اور ایشیا میں تیسرے کے طور پر، ہندوستان بلک اور اسپیشلٹی کیمیکلز، زرعی کیمیکلز، پیٹرو کیمیکلز، پولیمرز اور کھادوں پر محیط 80,000 سے زیادہ مصنوعات تیار کرتا ہے۔ اس وسیع دائرے کے اندر، خصوصی کیمیکل مسلسل طاقت کے ایک حصے کے طور پر ابھرے ہیں، جو ہندوستان کی عمل کی صلاحیتوں، لاگت کی مسابقت، اور بڑھتی ہوئی اختراعی صلاحیت پر مبنی ہیں۔ اس کی ساختی اہمیت کی عکاسی کرتے ہوئے اقتصادی سروے 26-2025 میں کہا گیا ہے کہ کیمیائی شعبے کا

مینوفیکچرنگ کی مجموعی قیمت میں 8.1 فیصد حصہ ہے گزشتہ دہائی کے دوران پیداوار میں مسلسل اضافے کے ساتھ ساتھ مالی سال 2024 میں شامل کیا گیا۔ بڑے کیمیکلز اور پیٹروکیمیکلز کی پیداوار مالی سال 2016 میں 45,638 ہزار میٹرک ٹن سے بڑھ کر مالی سال 2025 میں 58,617 ہزار میٹرک ٹن ہو گئی، جو کہ 2.8 فیصد کے سی اے جی آر کی ترجمانی کر رہی ہے۔

کیمیائی پارک کیا ہیں؟

کیمیائی پارک منصوبہ بند صنعتی کلسٹر ہیں جو واضح طور پر کیمیائی اور پیٹروکیمیکل مینوفیکچرنگ کے لیے بنائے گئے ہیں، جہاں متعدد یونٹ مل کر کام کرتے ہیں، عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے اور مشترکہ خدمات کا اشتراک کرتے ہیں۔

کیمیائی پارکوں کا اسٹریٹجک فوکس

کیمیائی پارکس کا تصور کیمیائی شعبے کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لیے ایک جامع، بنیادی ڈھانچے پر مبنی رسد میں اضافہ کی پہل کے طور پر کیا گیا ہے۔

کیمیائی پارکوں کے لیے موجودہ منظرنامے اور استدلال

ہندوستان کی کیمیائی صنعت نے پہلے ہی کلسٹر پر مبنی ترقیاتی ماڈلز جیسے پلاسٹک پارکس، بلک ڈرگ پارکس اور پیٹرولیم، کیمیکلز اینڈ پیٹروکیمیکلز انویسٹمنٹ ریجنز (پی سی پی آئی آر) سے فائدہ اٹھایا ہے جنھوں نے مشترکہ بنیادی ڈھانچے، بنیادی سرمایہ کاری اور مربوط منصوبہ بندی کے فوائد کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کامیاب تجربات کی بنیاد پر، مجوزہ کیمیائی پارکوں کا تصور ایک مربوط نقطہ نظر کے طور پر کیا گیا ہے جس میں وسیع تر کیمیائی ویلیو چین شامل ہے، جس میں بلک، اسپیشلٹی اور ڈاؤن اسٹریم سیگمنٹ شامل ہیں۔

ایک ہی مقام کے اندر پلگ اینڈ پلے (بغیر سیٹنگ کے چلنے والا نظام) صنعتی بنیادی ڈھانچہ، مشترکہ افادیت، لاجسٹک سپورٹ اور منظم انضباطی سہولت فراہم کر کے اس پہل سے توقع کی جاتی ہے۔

- پروجیکٹ کے ابتدائی مرحلے کی ٹائم لائن اور سرمائے کے اخراجات کو کم کرنا،
- توسیعی معیشتوں کو ممکن بنانا اور پسماندہ کو مضبوط اور فارورڈ کو انضمام کو فعال کرنا،
- مشترکہ سہولیات کے ذریعے ماحولیاتی انتظام اور صنعتی تحفظ کو بہتر بنانا اور
- گھریلو اور عالمی کیمیائی منڈیوں دونوں میں ہندوستان کی مسابقت کو بڑھانا۔

مجوزہ کیمیائی پارکس اور موجودہ کلسٹر پر مبنی اقدامات، جیسے پلاسٹک پارکس، بلک ڈرگ پارکس اور پی سی پی آئی آر مل کر کیمیائی شعبے میں کلسٹر پر مبنی صنعتی ترقی کے لیے ایک مربوط پالیسی ڈھانچہ قائم کرتے ہیں۔ مخصوص پالیسی مدد اور ٹیکنالوجی کو اپنانے، اختراع اور پائیداری کی حوصلہ افزائی کے اقدامات کی مدد سے، اس مربوط نقطہ نظر سے آنے والی دہائی میں گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے اور عالمی کیمیائی ویلیو چینز میں ہندوستان کے انضمام کو بڑھانے کی توقع ہے۔

پلاسٹک پارکس کے قیام کی اسکیم

پلاسٹک پارک، پلاسٹک کے فضلے کو ٹھکانے لگانے، ری سائیکلنگ کو فروغ دینے اور کیمیائی صنعت کی مدد کرنے کی ہندوستان کی حکمت عملی کے ایک لازمی حصے کے طور پر ابھرے ہیں۔ پلاسٹک پارک ایک صنعتی زون ہے جو واضح طور پر پلاسٹک سے متعلق کاروباروں اور صنعتوں کے لیے بنایا گیا ہے۔ کیمیکلز اور پیٹروکیمیکلز کے محکمے نے یہ اسکیم (2013-2014) پلاسٹک پروسیسنگ انڈسٹری کی صلاحیتوں کو مستحکم کرنے، سرمایہ کاری، پیداوار اور برآمدات کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ روزگار پیدا کرنے کے مقصد سے وضع کی ہے۔ پولیمر اور پلاسٹک میں تحقیق اور ترقی کی حوصلہ افزائی کے لیے محکمہ نے مختلف قومی سطح کے اداروں میں 13 سینٹر آف ایکسی لینس قائم کیے ہیں۔ اس اسکیم نے پروجیکٹ کی لاگت کا 50 فیصد تک مرکزی گرانٹ فراہم کیا ہے، جس کی حد فی پارک 40 کروڑ روپے ہے۔ آسام، مدھیہ پردیش، اوڈیشہ، جھارکھنڈ، تمل ناڈو، اتراکھنڈ، چھتیس گڑھ، کرناٹک اور اترپردیش سمیت مختلف ریاستوں میں اب تک 10 پلاسٹک پارکوں کو منظوری دی گئی ہے۔

بلک ڈرگ پارکس کے فروغ کے لیے اسکیم

ادویات ملک میں صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہیں اور شہریوں کو سستی، اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے ان کی بلارکاوٹ دستیابی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ جیسے جیسے دواسازی کے شعبے میں توسیع جاری ہے، اس کی مسلسل ترقی تیزی سے اعلیٰ معیار کی بلک ادویات کی قابل اعتماد فراہمی کو محفوظ بنانے اور ہنگامی حالات کے دوران مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو تیزی سے بڑھانے کی صلاحیت پر منحصر ہے۔

اس تناظر میں، گھریلو صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور بلک ڈرگ مینوفیکچرنگ میں خود انحصاری کے حصول نے اسٹریٹجک اہمیت اختیار کر لی ہے۔ مینوفیکچرنگ لاگت کو کم کرنے، مسابقت کو بڑھانے اور بلک ڈرگ زمرے میں بنیادی ڈھانچے کے فرق کو دور کرنے کے لیے حکومت نے 2020 میں پروموشن آف بلک ڈرگ پارکس اسکیم کا آغاز کیا۔ یہ اسکیم دواسازی کے شعبے کی مضبوطی اور لچک کو یقینی بنانے میں ایک کلیدی محرک کے طور پر سامنے آئی ہے، جو مشترکہ انفراسٹرکچر، معیاری جانچ کی سہولیات اور مشترکہ سہولیات تک رسائی فراہم کرتی ہے۔ اس کے نتیجے میں کم لاگت، قابلِ توسیع اور محفوظ مقامی سطح پر بلک ڈرگز کی پیداوار کو فروغ ملتا ہے۔ یہ اسکیم جدید مشترکہ فضلہ نظم و نسق کے نظام کے ذریعے کم لاگت میں ماحولیاتی معیارات پر پورا اترنے میں صنعت کی مدد کرتی ہے، جبکہ وسائل کے مؤثر استعمال اور توسیعی معیشتوں کے حصول کو بھی ممکن بناتی ہے۔

بلک ڈرگ پارکس اسکیم کے فروغ نے گجرات، ہماچل پردیش اور آندھرا پردیش میں تین بلک ڈرگ پارکس کے قیام کی حمایت کی، جس کی کل لاگت 3,000 کروڑ روپے ہے، تاکہ عالمی معیار کی مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی سہولیات پیدا کر کے بلک ڈرگ مینوفیکچرنگ کی لاگت کو کم کیا جا سکے۔ اس اسکیم کے تحت مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی سہولیات (سی آئی ایف) کی تشکیل کے لیے مالی امداد فراہم کی گئی ہے۔

- سینٹرل ایفلوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ (سی ای ٹی پی)
- فضلہ کو ٹھکانہ لگانے کا مضبوط بندوبست
- طوفان کے پانی کو باہر نکالنے کا نیٹ ورک
- کامن سالوینٹ اسٹوریج سسٹم، سالوینٹ ریکوری اینڈ ڈسٹلشن پلانٹ
- مشترکہ گودام
- فیکٹری گیٹ پر ضروری ٹرانسفارمرز کے ساتھ وقف شدہ پاور سب اسٹیشن اور تقسیم کا نظام
- خام، پینے کے قابل اور ڈی منرلائزڈ پانی
- بھاپ کی پیداوار اور تقسیم کا نظام
- مشترکہ کولنگ سسٹم اور تقسیم نیٹ ورک
- عام لاجسٹکس
- ایڈوانسڈ لیبارٹری ٹیسٹنگ سینٹر، جو مائیکرو بائیولوجی لیبارٹری اور اسٹیبلٹی چیمبرز سمیت اے پی آئی کی پیچیدہ جانچ / تحقیقی ضروریات کے لیے بھی موزوں ہے
- ریاستی حکومت / ریاستی کارپوریشن کے ذریعے فروغ دیے جانے والے کسی بھی آنے والے بلک ڈرگ پارک میں ایمرجنسی رسپانس سینٹر سیفٹی / خطرناک آپریشنز آڈٹ سینٹر اور سینٹر آف ایکسی لینس وغیرہ۔

پیٹرولیم، کیمیکلز اور پیٹروکیمیکل انویسٹمنٹ ریجنز (پی سی پی آئی آر)

پٹرولیم، کیمیکلز، اور پیٹروکیمیکل انویسٹمنٹ ریجن (پی سی پی آئی آر)، ایک خاص طور پر بیان کردہ سرمایہ کاری کا علاقہ ہے جو گھریلو اور برآمد پر مبنی کیمیکل اور پیٹروکیمیکل مینوفیکچرنگ کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ خطہ پروڈکشن یونٹس، یوٹیلیٹیز، لاجسٹکس، ماحولیاتی تحفظ کے نظام اور انتظامی خدمات کو مربوط کرتا ہے، جس سے مجموعی اور مربوط صنعتی ترقی ممکن ہوتی ہے۔ یہ نقطہ نظر علاقائی ترقی کی حمایت کرتے ہوئے مینوفیکچرنگ، برآمدات اور روزگار کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ مقام، مشترکہ بنیادی ڈھانچے اور مربوط منصوبہ بندی کے مطابق ہے۔ اس وقت تین پی سی پی آئی آر آندھرا پردیش (وشاکھاپٹنم) گجرات (دہیج) اور اوڈیشہ (پارادیپ) ریاستوں میں ڈیزائن کیے گئے ہیں۔

پلاسٹک پارکس، بلک ڈرگ پارکس، پی سی پی آئی آر، اور کیمیائی پارکس مل کر پیمانے، کارکردگی اور پائیداری اور کلسٹر پر مبنی صنعتی ترقی کی طرف ہندوستان کی اسٹریٹجک تبدیلی کی عکاسی کرتے ہیں۔ اگرچہ پلاسٹک پارکس اور بلک ڈرگ پارکس نے مشترکہ بنیادی ڈھانچے، لاگت کی استعداد اور مخصوص شعبوں میں بہتر ماحولیاتی تعمیل کے فوائد کا مظاہرہ کیا ہے، کیمیائی پارکس وسیع تر کیمیائی ویلیو چین میں اس مربوط، پلگ اینڈ پلے ماڈل کو بڑھا کر زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔

جیسے جیسے ہندوستان اپنی کیمیائی مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو بڑھاتا جا رہا ہے، ماحولیاتی اثرات اور صنعتی تحفظ کے خطرات تیزی سے اہم ہوتے جا رہے ہیں۔ طویل مدتی ترقی کی حمایت کرنے کے لیے، مضبوط ماحولیاتی نظم و نسق کے نظام کا ہونا اور بڑے صنعتی کلسٹروں میں اعلیٰ حفاظتی معیارات کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

ماحولیاتی نظم ونسق اور صنعتی تحفظ کو مضبوط بنانا

دسمبر 2025 میں شروع کیے گئے کاربن کے اخراج کو قابو میں کرنا، اس کا استعمال اور اسٹوریج (سی سی یو ایس) جیسے ماحول کے لیے سازگار اقدامات کاربن ڈائی آکسائیڈ کو ماحول میں داخل ہونے سے پہلے اسے روک کر، دوبارہ استعمال کرکے یا محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرکے صنعتی کاربن کے اخراج کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مرکزی بجٹ 27-2026 میں کاربن یا آلودگی پیدا کرنے والے شعبوں میں کم کاربن والی ٹیکنالوجی کو اپنانے پر زور دیا گیا ہے۔ آئندہ پانچ برسوں میں کیمیائی شعبے سمیت کلیدی صنعتوں میں کاربن کے اخراج کو قابو میں کرنا، استعمال اور اسٹوریج (سی سی یو ایس) ٹیکنالوجیز کی ترقی اور تعیناتی میں مدد کے لیے 20,000 کروڑ روپے مختص کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔

اس تناظر میں، مربوط کیمیائی پارک اس آب و ہوا کی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایک تکمیلی اور فعال پلیٹ فارم پیش کرتے ہیں۔ کیمیائی پارکوں کا مقصد مشترکہ ماحولیاتی بنیادی ڈھانچہ، مشترکہ افادیت، اور مربوط گورننس فریم ورک فراہم کرنا ہے جو سی سی یو ایس اور دیگر صاف ستھری ٹیکنالوجیز

کی لاگت سے موثر تعیناتی کے لیے اہم ہیں۔ ایک ہی پارک کے اندر یونٹوں کی کلسٹرنگ اخراج سے نمٹنے، فضلہ کو ٹھکانے لگانے اور توانائی کی کارکردگی کے اقدامات کو بڑے پیمانے پر نافذ کرنے، فی یونٹ کے اخراجات کو کم کرنے اور تعمیل کو بہتر بنانے کے قابل بناتی ہے۔

نتیجہ

تین مخصوص کیمیائی پارکوں کا قیام ایک ہدف شدہ، بنیادی ڈھانچے پر مبنی نقطہ نظر کے ذریعے ہندوستان کے گھریلو کیمیائی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنے میں ایک اہم پیش رفت کی نمائندگی کرتا ہے۔ مشترکہ افادیت اور مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی مدد سے کلسٹر پر مبنی، پلگ اینڈ پلے (بغیر سیٹنگ کے چلنے والا نظام) سہولیات کی پیشکش کر کے، یہ پہل دیرینہ ساختی رکاوٹوں کو دور کرتی ہے جس نے اس شعبے میں پیمانے، ویلیو چین انضمام اور مسابقت میں رکاوٹ پیدا کی ہے۔

مرکزی بجٹ 2026–27 میں بیان کی گئی ترجیحات کے مطابق، کیمیکل پارکس کی پہل سرمایہ کاری کو فروغ دینے، درآمدات کی جگہ ملکی پیداوار کو متبادل بنانے، بہت چھوٹی، چھوٹی اور اوسط درجہ کی صنعتوں (ایم ایس ایم ایز) کو منظم اور مؤثر ویلیو چینز میں ضم کرنے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ماحول دوست پیداواری طریقوں کو فروغ دینے کی توقع ہے۔ اسی دوران بجٹ میں کاربن کو کم کرنے، استعمال اور محفوظ ذخیرہ کاری (سی سی یو ایس) کے لیے فراہم کردہ حمایت کیمیکل پارکس کی فعالیت کی تکمیل کرتی ہے۔ سی سی یو ایس فنڈنگ کم کاربن والے اختراع کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، جبکہ کیمیکل پارکس کم لاگت پر اس کے نفاذ کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچہ اور معاونت فراہم کرتے ہیں۔ لہٰذا، کیمیکل پارکس کی پہل رسد کے سلسلے کی مضبوطی کو فروغ دینے اور بھارت کو کیمیکل مینوفیکچرنگ کے لیے ایک عالمی سطح پر مسابقتی اور قابل اعتماد مرکز کے طور پر مستحکم کرنے کی حالت میں ہے۔

حوالہ جات

پریس انفارمیشن بیورو

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2120876&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1845023&reg=3&lang=2

https://www.ibef.org/industry/chemical-industry-india

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221676&reg=3&lang=2

کیمیکل اور کھاد کی وزارت

https://chemicals.gov.in/pcpir

https://chemicals.gov.in/sites/default/files/Policies/PCPIRPolicy.pdf

https://pharmadept.gov.in/sites/default/files/Gazettee%20notification%20of%20bulk%20drug%20schemes_0_2.pdf

نیتی آیوگ

https://niti.gov.in/sites/default/files/2025-07/NITI-Aayog-Chemical-industry-report.pdf

بجٹ 2026-27

https://www.indiabudget.gov.in/doc/Budget_at_Glance/budget_at_a_glance.pdf

آئی بی ای ایف

https://www.ibef.org/blogs/how-the-chemical-industry-is-preparing-for-a-sustainable-future

لوک سبھا اور راجیہ سبھا

https://sansad.in/getFile/annex/269/AU245_FPMAK0.pdf?source=pqars

سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت

Carbon Capture, Utilisation and Storage (CCUS) | Department Of Science & Technology

پی ڈی ایف فائل کے لیے یہاں کلک کریں

****